توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات
حکومتِ پاکستان

اس کتابچہ کو عالمی ادارہ صحت، یونی سیف اور انوویشن لیڈز کے تعاون سے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سیل فار پولیو کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ حکومتِ پاکستان کی ملکیت ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔

اس کتابچہ کو عالمی ادارہ صحت، یونی سیف اور انوویشن لیڈرز کے تعاون سے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سیل فار پولیو کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ حکومت پاکستان کی ملکیت ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔

نتیجہ
حکومتِ پاکستان نے تمام پاکستانی بچوں کو بیماری سے بچانے کا عزم کر رکھا ہے۔
پولیو کے خلاف بچوں کو ویکسین دینے کا آپ کا کام آپ کی کمیونٹی کے بچوں کے لیے بہت اہم ہے۔
پاکستان میں لاکھوں بچوں کو ویکسین دی جا چکی ہے، لیکن اگر ہمیں پولیو کو روکنا ہے تو ہمیں آخری بچے تک پہنچنا ہوگا۔
بعض اوقات ویکسین دینا بڑا مشکل کام ہوتا ہے، مگر ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہم بچوں کی حفاظت کے لیے بہت اہم کام کر رہے ہیں۔
اگر آپ کے ذہن میں پولیو یا ویکسین کے حوالے سے کوئی سوال ہے تو اس کے بارے میں اپنے سپروائیزر سے پوچھیں۔ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کو اس ٹیم کا ایک کامیاب رکن بننے میں مدد کریں۔
پولیو کے پروگرام میں آپ کی لگن اور محنت کا بہت شکریہ!

تحفظ اور سلامتی
تمام پولیو کارکنان کا تحفظ اور سلامتی بہت زیادہ اہم ہے۔
اگر کسی بھی وقت ہمیں یہ محسوس ہو کہ ہمارے تحفظ کو خطرہ ہے تو ہمیں فوری اقدامات کرنے چاہیئیں۔ اپنے سپروائیزر یا اپنے علاقہ کے انچارج سے رابطہ کریں اور ان کو اس بارے میں فوراً بتائیں!
محفوظ رہنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ کام کے دوران اپنے اردگرد کے ماحول پہ توجہ دیں۔
پولیو کارکنان کی حفاظت کے لیے سیکورٹی اہلکار کام کر رہے ہیں اور وہ مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔
اس کی یقین دہانی کر لیں کہ ہر روز آپ کے پاس سیکورٹی ٹیم اور آپ کے سپروائیزر کے فون نمبر موجود ہوں!

نامنظوریاں
جب سرپرست اپنے بچے کے لیے ویکسین قبول نہ کرے تو ہم اس کو نامنظوری کہتے ہیں۔
ہمارے اہم کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کو قائل کریں جو ویکسین سے انکار کرتے ہیں۔
ایسے بہت سے اسباب جن کے باعث لوگ ویکسینیشن سے انکار کرتے ہیں، ان کی بنیاد غلط فہمیوں پر ہوتی ہے۔
ہم اپنے رابطے کی مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے ان کو واضح کرتے ہیں کہ ویکسینیشن ان کے بچے کی صحت کے لیے کیوں ضروری ہے۔ ہم ان کے اعتراضات کو بڑی توجہ سے سنتے ہیں اور پھر بڑے احترام سے ان کے جوابات دیتے ہیں اس مہارت کا استعمال کرتے ہوئے جو ہمیں ٹریننگ کے دوران ملتی ہے۔
بڑے افسوس کی بات ہے کہ بعض بچے غیر محفوظ چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ ان کے والدین ویکسین کو نامنظور کرتے ہیں تو وہ بچے پولیو کے باعث معذور ہو جاتے ہیں۔
اسی لیے یہ ضروری ہے کہ جب ہم ان کو ویکسن قبول کرنے کے لیے راضی نہیں کر پاتے تو ہم اپنے سپروائزر یا علاقے کے انچارج کو بتاتے ہیں تا کہ پھر وہ اس شخص کو قائل کر پائیں۔
ویکسین قبول کرنے کا فیصلہ والدین اور انکی اولاد کی زندگی کا سب سے اہم قدم ہو سکتا ہے۔
ہم سب کمیونٹی کا حصہ ہیں؟ اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں اپنے پڑوسی، دیگر خاندانوں اور دوستوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تا کہ وہ سب اپنے بچوں کو ویکسینیٹ کریں۔ اسی طرح ہم سب کے بچے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

رہ جانے والے بچے
جب ایک بچے کو بھی ویکسین نہیں دی جاتی تو ہم اسے مسڈ چائلڈ یا رہ جانے والا بچہ کہتے ہیں۔
یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سب ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کو ویکسین پلائیں۔
نومولد اور سوئے ہوئے یا بیمار بچوں کو بھی ویکسین دی جاسکتی ہے اور دینی چاہیئے۔ کسی گھر سے جانے سے قبل ہمیں والدین سے ضرور پوچھنا چاہئے کہ کوئی بیمار یا سوئے ہوئے بچے گھر میں ہیں کے نہیں۔
بعض اوقات بچے اسکول یا کھیلنے کے لیے باہر ہوتے ہیں۔
اگر کوئی بچہ گھر پہ نہ ہو تو ہمیں لازمی طور پر سرپرست سے معلوم کرنا چاہئے کہ بچہ کس وقت گھر پر ہوگا اور واپس آ کر اس کو ویکسین دی جائے۔
ہم ایک تفصیلی نقشہ تیار کرتے ہیں جس میں ہر وہ گھر دکھایا جاتا ہے جہاں وہ بچے ہوتے ہیں کہ جن کو ویکسین دی جاتی ہے۔ علاقے کا نقشہ مائیکرو پلان کا حصہ ہوتا ہے۔
نقشہ
کورنگی انڈسٹریل
کالا پل
شیریں جناح
نقشہ اور مائیکرو پلان بنانے کی ذمہ داری علاقے کے انچارج کی ہوتی ہے۔
نقشے پر ہم ہر گھر اور ہر نمایاں مقام کی نشاندہی کرتے ہیں۔
مہم کے دن کے دوران ہم بڑی احتیاط سے نقشے کے مطابق چلتے ہیں اور ہر گھر پر جاتے ہیں۔
اگر کسی وجہ سے نقشہ درست نہ ہو تو ہم اس کو نوٹ کر لیتے ہیں اور علاقہ کے انچارج کو کہتے ہیں کہ اس پر نظرِ ثانی کرے۔

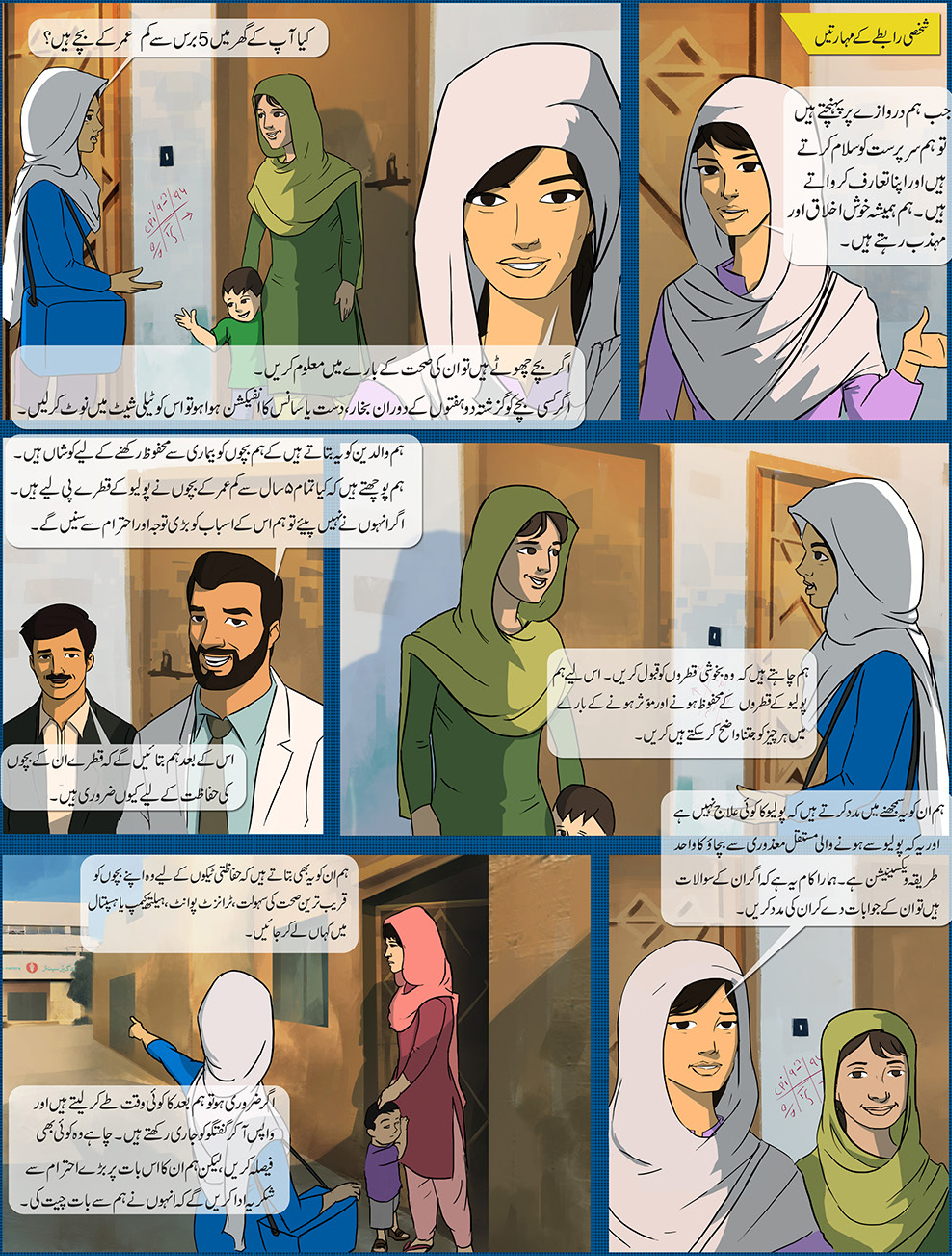
شخصی رابطے کے مہارتیں
جب ہم دروازے پر پہنچتے ہیں تو ہم سرپرست کو سلام کرتے ہیں اور اپنا تعارف کرواتے ہیں۔ ہم ہمیشہ خوش اخلاق اور مہذب رہتے ہیں۔
کیا آپ کے گھر میں 5 برس سے کم عمر کے بچے ہیں؟
اگر بچے چھوٹے ہیں تو ان کی صحت کے بارے میں معلوم کریں۔
اگر کسی بچے کو گزشتہ دو ہفتوں کے دوران بخار، دست یا سانس کا انفیکشن ہوا ہو تو اس کو ٹیلی شیٹ میں نوٹ کر لیں۔
ہم والدین کو یہ بتاتے ہیں کے ہم بچوں کو بیماری سے محفوظ رکھنے کے لیے کوشاں ہیں۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا تمام ۵ سال سے کم عمر کے بچوں نے پولیو کے قطرے پی لیے ہیں۔ اگر انہوں نے نہیں پیئے تو ہم اس کے اسباب کو بڑی توجہ اور احترام سے سنیں گے۔
اس کے بعد ہم بتائیں گے کہ قطرے ان کے بچوں کی حفاظت کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
ہم چاہتے ہیں کہ وہ بخوشی قطروں کو قبول کریں۔ اس لیے ہم پولیو کے قطروں کے محفوظ ہونے اور مؤثر ہونے کے بارے میں ہر چیز کو جتنا واضح کر سکتے ہیں کریں۔
ہم ان کو یہ سمجھنے میں مدد کرتے ہیں کہ پولیو کا کوئی علاج نہیں ہے اور یہ کہ پولیو سے ہونے والی مستقل معذوری سے بچاؤ کا واحد طریقہ ویکسینیشن ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اگر ان کے سوالات ہیں تو ان کے جوابات دے کر ان کی مدد کریں۔
ہم ان کو یہ بھی بتاتے ہیں کہ حفاظتی ٹیکوں کے لیے وہ اپنے بچوں کو قریب ترین صحت کی سہولت، ٹرانزٹ پوائنٹ، ہیلتھ کیمپ یا ہسپتال میں کہاں لے کر جائیں۔
اگر ضروری ہو تو ہم بعد کا کوئی وقت طے کر لیتے ہیں اور واپس آ کر گفتگو کو جاری رکھتے ہیں۔ چاہے وہ کوئی بھی فیصلہ کریں، لیکن ہم ان کا اس بات پر بڑے احترام سے شکریہ ادا کریں گے کہ انہوں نے ہم سے بات چیت کی۔

شخصی رابطے کی مہارتیں
جب ہم ایک گھر میں جاتے ہیں اور بچے کو ویکسین دینے کے لیے والدین سے پوچھتے ہیں تو اس وقت ہمارا ان کے ساتھ بات چیت اور میل جول کا طریقہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔
شخصی رابطے کی مہارتیں ہم اپنی ٹریننگ کے دوران سیکھتے ہیں۔
رابطے کے کئی طریقے ہوتے ہیں۔ ہم الفاظ کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں اور بعض اوقات ہم بغیر الفاظ کے بھی اظہار کرتے ہیں۔
بغیر الفاظ کے اظہار میں ہماری جسمانی حرکات وسکنات، چہرے کے تاثرات اور اشارے وغیرہ آجاتے ہیں۔
یہ میں ہوں، نہ سمجھنے والی یا ناراض۔
یہ میں ہوں، کھلے ذہن والی اور خوشگوار۔
جب ہم لوگوں سے بات کر رہے ہوں بل خصوص بچوں کے سرپرستوں کے ساتھ، تو ہمیں ہمیشہ بات احتیاط اور دھیان سے سننی چاہئے۔
علاقے کے افراد، والدین اور بچوں کے ساتھ ہمارا رابطہ عزت اور بچے کے لیے واضح فکر مندی کی ساتھ ہونا چاہیئے۔

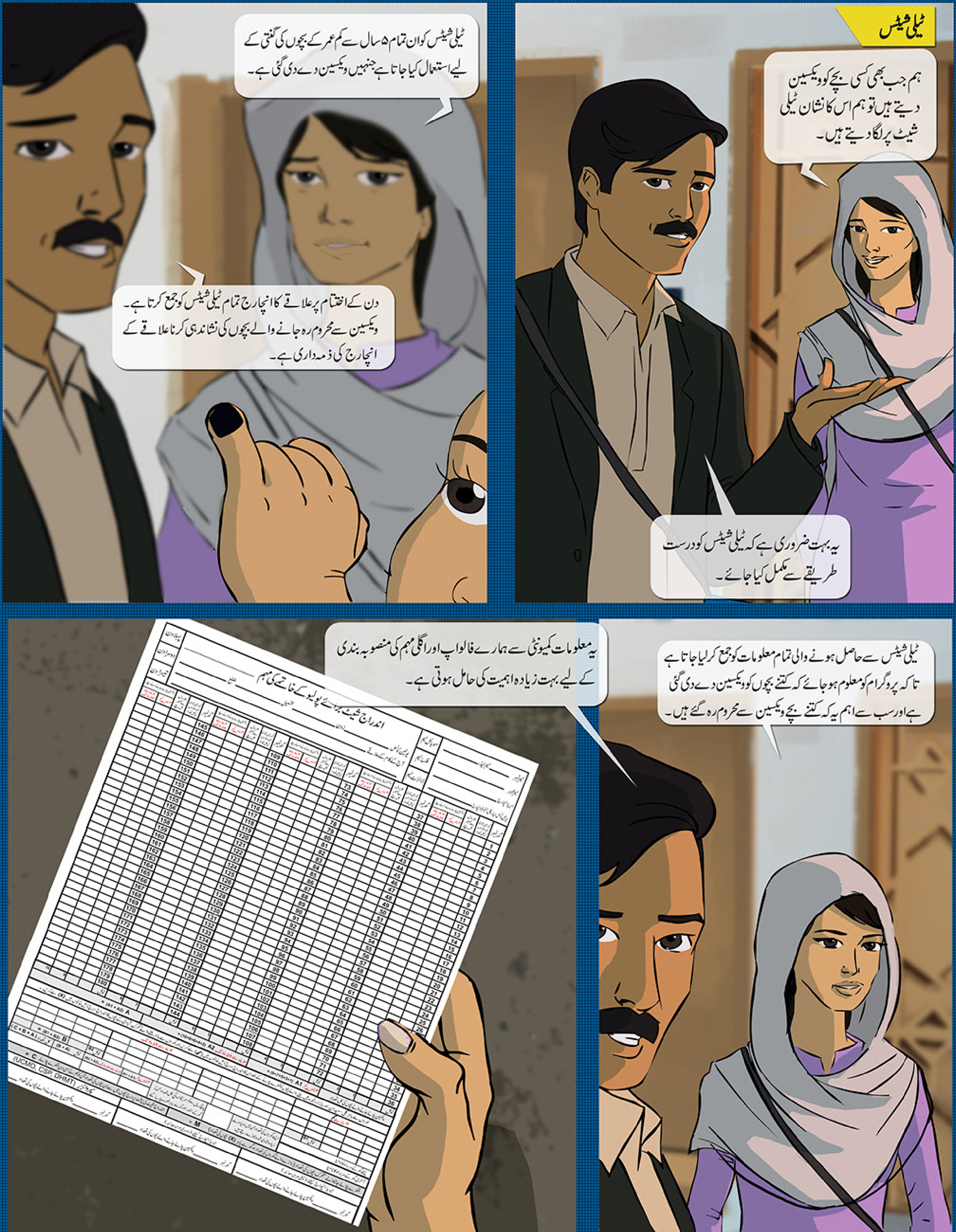
ٹیلی شیٹس
ہم جب بھی کسی بچے کو ویکسین دیتے ہیں تو ہم اس کا نشان ٹیلی شیٹ پر لگا دیتے ہیں۔
یہ بہت ضروری ہے کہ ٹیلی شیٹس کو درست طریقے سے مکمل کیا جائے۔
ٹیلی شیٹس کو ان تمام ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کی گنتی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جنہیں ویکسین دے دی گئی ہے۔
دن کے اختتام پر علاقے کا انچارج تمام ٹیلی شیٹس کو جمع کرتا ہے۔ ویکسین سے محروم رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کرنا علاقے کے انچارج کی ذمہ داری ہے۔
ٹیلی شیٹس سے حاصل ہونے والی تمام معلومات کو جمع کر لیا جاتا ہے تا کہ پروگرام کو معلوم ہو جائے کہ کتنے بچوں کو ویکسین دے دی گئی ہے اور سب سے اہم یہ کہ کتنے بچے ویکسین سے محروم رہ گئے ہیں۔
یہ معلومات کمیونٹی سے ہمارے فالو اپ اور اگلی مہم کی منصوبہ بندی کے لیے بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔

انگلی اور دروازہ کے نشان
جب ہم ایک بچے کو پولیو کے قطرے دیتے ہیں تو ہم اس کی انگلی پر نشان لگا دیتے ہیں تا کہ ہمیں معلوم ہو کہ اس کو ویکسین دے دی گئی ہے۔
ہم یہ نشان بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی پر لگاتے ہیں۔
پولیو مہم کے دوران ہر گھر کے ۵ سال تک کی عمر کے ہر بچے کو پولیو کے دو قطرے پینے چاہیئں۔
انگلی پر لگائے جانے والے نشان سے کوئی نقصان نہیں ہوتا اور ایک ہفتے کے بعد یہ خود بخود مٹ جاتا ہے۔
بچے اپنی انگلیوں کے نشانات بڑے فخر سے دکھاتے ہیں!
اور والدین کو بھی فخر ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے بچوں کو زندگی بھر کی معذوری سے تحفظ فراہم کر دیا ہے۔
ہر پولیو مہم کے دوران ہم کمیونٹی کے ہر گھر اور رہائشی مقام پر جاتے ہیں۔
ہم والدین سے ملتے ہیں اور ان سے وہاں رہنے والے تمام ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے دینے کی اجازت لیتے ہیں۔
ہم گھر پر بھی نشان لگاتے ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کیوں؟
گھروں پر نشانات بہت اہمیت رکھتے ہیں اور ان کو بڑے احتیاط سے لگانے کی ضرورت ہے تا کہ کوئی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہ جائے۔
یہ نشانات ہمارے سپروائزرز کو دکھاتے ہیں مہم کی تاریخ، ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کی تعداد اور یہ کہ ان میں سے کتنے بچوں کو ویکسین دے دی گئی ہے۔

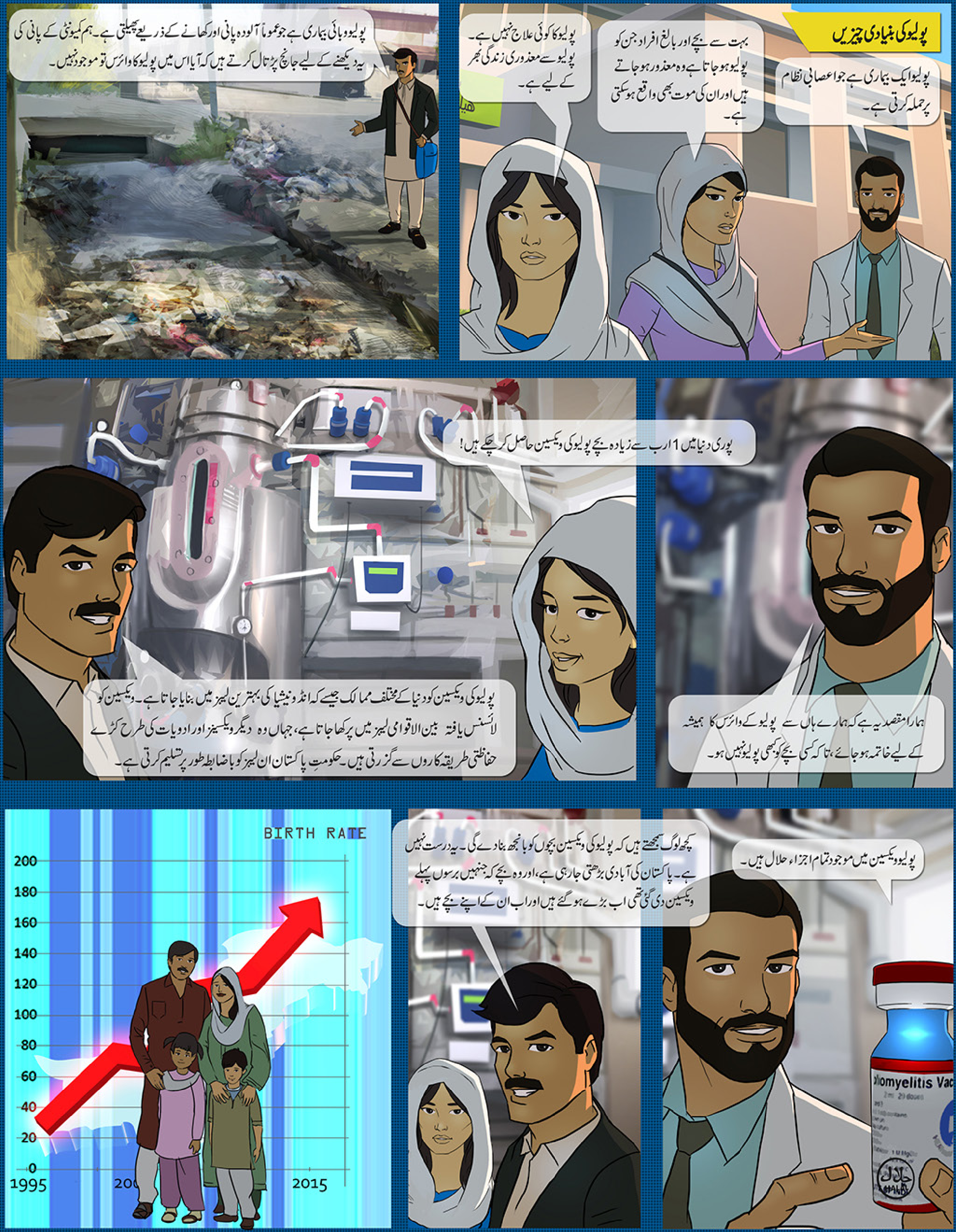
پولیو کی بنیادی چیزیں
پولیو ایک بیماری ہے جو اعصابی نظام پر حملہ کرتی ہے۔
بہت سے بچے اور بالغ افراد جن کو پولیو ہو جاتا ہے وہ معذور ہو جاتے ہیں اور ان کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔
پولیو کا کوئی علاج نہیں ہے۔ پولیو سے معذوری زندگی بھر کے لیے ہے۔
پولیو وبائی بیماری ہے جو عموماً آلودہ پانی اور کھانے کے ذریعے پھیلتی ہے۔ ہم کمیونٹی کے پانی کی یہ دیکھنے کے لیے جانچ پڑتال کرتے ہیں کہ آیا اس میں پولیو کا وائرس تو موجود نہیں۔
پوری دنیا میں 1 ارب سے زیادہ بچے پولیو کی ویکسین حاصل کر چکے ہیں!
ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہمارے ہاں سے پولیو کے وائرس کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو جائے، تاکہ کسی بچے کو کبھی پولیو نہیں ہو۔
پولیو کی ویکسین کو دنیا کے مختلف ممالک جیسے کہ انڈونیشیا کی بہترین لیبز میں بنایا جاتا ہے۔ ویکسین کو لائسنس یافتہ بین الاقوامی لیبز میں پرکھا جاتا ہے، جہاں وہ دیگر ویکسینز اور ادویات کی طرح کڑے حفاظتی طریقہ کاروں سے گزرتی ہیں۔ حکومتِ پاکستان ان لیبز کو باضابطہ طور پر تسلیم کرتی ہے۔
پولیو ویکسین میں موجود تمام اجزاء حلال ہیں۔
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ پولیو کی ویکسین بچوں کو بانجھ بنا دے گی۔ یہ درست نہیں ہے۔ پاکستان کی آبادی بڑھتی جا رہی ہے، اور وہ بچے کہ جنہیں برسوں پہلے ویکسین دی گئی تھی اب بڑے ہو گئے ہیں اور اب ان کے اپنے بچے ہیں۔
BIRTH RATE
200
180
160
140
120
100
80
60
40
20
0
1995
2015

ویکسینیشن
ویکسینز ایسے نسخے ہیں جو بیماریوں سے بچاؤ کے لیے جسم میں حفاظتی طور پر قوت مدافعت پیدا کرتی ہیں۔
بعض ویکسینز کو منہ کے ذریعے اور بعض کو انجکشن کے ذریعے دیا جاتا ہے۔
چند ویکسینز جیسے کہ پولیو ویکسین بچوں کو کئی مرتبہ دینی ضروری ہیں تا کہ وہ مکمل طور پر محفوظ ہو جائیں۔
ای پی آئی (EPI) کی تجویز کے مطابق ہم پولیو کے قطرے پیدائش سے لیکر 5 برس کی عمر تک دیتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ حفاظت کے لیے پولیو کے قطرے زیادہ سے زیادہ مرتبہ دیئے جاتے ہیں۔
بیماری سے بچاؤ کیلیے ہم لوگوں کی ہمت افزائی کرتے ہیں کہ وہ بیت الخلا استعمال کریں۔
اور جب لوگ اپنے ہاتھ صابن سے دھوتے ہیں اور وقت پر اپنے بچوں کو ویکسین دیتے ہیں تو روکی جا سکنے والی بیماریوں سے متاثر ہونے کے امکانات بڑی حد تک کم ہو جاتے ہیں۔
پولیو ویکسین مختلف جگہوں میں دی جاتی ہے۔
زیادہ تر ہم مہم کے دوران گھر گھر جا کر بچوں کو ویکسین دیتے ہیں۔
ہم بچوں کو ریلوے اسٹیشنوں اور بس اڈوں پر بھی ویکسین دیتے ہیں۔ ان کو پرمینٹ ٹرانزٹ پوائنٹس یا PTP's کہا جاتا ہے۔ ویکسین ہیلتھ کیمپس، ہسپتالوں اور صحت کے کلینکس پر بھی دیئے جاتے ہیں!
ہمارے علاقوں میں پولیو کی ویکسین کے لیے مہمات بار بار ہوتی ہیں کیوں کہ یہ وائرس ان علاقوں میں بڑی تیزی سے گردش میں ہے اور تمام بچے خطرے سے دوچار ہیں۔

روکی جاسکنے والی بیماریاں
بچپن کی کئی بیماریوں سے بچے کو درست وقت پر ویکسین دے کر با آسانی بچایا جاسکتا ہے۔
یہ ہمارے بچوں کا حق ہے کہ انہیں بیماریوں سے بچایا جائے اور وہ ایک صحت مند زندگی گزاریں۔
جب ہم بیماریوں سے بچاؤ کے لیے بچوں کو ویکسین دیتے ہیں، تو اس کو ہم "ویکسینیشن" کہتے ہیں۔
قومی اور صوبائی سطح پر صحت کے اہلکار ای پی آئی (EPI) کے ذریعے تمام ۵ سال سے کم عمر کے بچوں کو ویکسن دینے کے لیے کوشاں ہیں۔
ہم بچوں کو ویکسین دیتے ہیں تا کہ وہ ایسی بیماریوں سے بچ سکیں، جیسے کہ تپ دق، خناق، کالی کھانسی، تشنج اور خسرہ۔
اور ہیپاٹائٹس، نمونیا اور پولیو سے بھی! ان تمام بیماریوں کی ویکسین حفاظتی ٹیکوں (Routine Immunization) کے شیڈول میں شامل ہیں۔

تعارف
السلام علیکم
پاکستان میں پولیو کے خاتمے کے پروگرام میں آپ کا خیر مقدم ہے!
ہمارا مقصد پاکستان کے تمام بچوں کو پولیو مائیلیٹس سے حفاظت کے لیے ویکسینیشن دینی ہے۔
بچوں کو ۵ سال کی عمر تک بار بار ویکسین دینے سے ہم ان کو زندگی بھر کے لیے معذور بنا دینے والے پولیو کے وائرس سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ یہ ہماری آبادی کی صحت کے لیے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔
اس کتابچہ کی منظوری حکومت پاکستان کے توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات (ای پی آئی) کی جانب سے دی گئی ہے۔
اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو براہِ مہربانی اپنے سپروائزر سے ضرور پوچھیں۔
چلیں شروع کرتے ہیں!

اس کتابچہ کو عالمی ادارہ صحت، یونی سیف اور انوویشن لیڈز کے تعاون سے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سیل فار پولیو کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ حکومتِ پاکستان کی ملکیت ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔

Comic art by UNICORN BLACK

اس کتابچہ کو عالمی ادارہ صحت، یونی سیف اور انوویشن لیڈرز کے تعاون سے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سیل فار پولیو کی جانب سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ حکومتِ پاکستان کی ملکیت ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں۔